107051 ـ وہ حمل جس كے وضع ہونے سے عدت ختم ہو جاتی ہے

سوال

سوال نمبر (106328) كے جواب ميں آپ نے يہ بتايا ہے كہ طلاق واقع نہيں ہوئى، كيونكہ يہ طلاق اس طہر ميں ہوئى جس ميں ميں نے اپنى بيوى سے جماع كيا تھا، ليكن طلاق كے ايك ماہ بعد مجھے علم ہوا كہ بيوى تو حاملہ ہے، اور حمل دو ماہ كا ہونے سے قبل ہى ساقط ہو گيا، مجھے اور بيوى كو حمل كا علم ہى طلاق كے بعد ہوا تھا، كيا طلاق واقع ہوئى ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر طلاق حمل كى حالت ميں دى گئى ہو تو طلاق واقع ہو جاتى ہے چاہے خاوند اور بيوى كو حمل كا علم نہ بھى ہو، ليكن اگر طلاق ميں يہ شك پيدا ہو جائے كہ آيا يہ حمل ميں ہوئى يا كہ حمل سے قبل، تو اصل يہى ہے كہ حمل نہ تھا، اس ليے جو قول بيان ہو چكا ہے اس كے مطابق طلاق واقع نہيں ہوگى، وہ قول يہ ہے كہ: اگر طلاق اس طہر ميں دى گئى ہو جس ميں آدمى نے بيوى سے جماع كيا ہو تو يہ طلاق واقع نہيں ہوتى.

دوم:

جب يہ يقين ہو جائے كہ طلاق كے الفاظ بولتے وقت حمل تھا تو طلاق واقع ہو جائيگى.

سوم:

حاملہ عورت كى عدت وضع حمل تك ہوتى ہے، اگر وہ حمل ساقط ہو جائے، اور يہ واضح ہو جائے كہ اس ميں انسان كى خلقت ہو چكى تھى كہ بچے كا سر يا ہاتھ يا پاؤں بن چكا تھا تو يہ حمل ساقط ہونے كى صورت ميں عدت ختم ہو جائيگى، اور آدمى اپنى بيوى سے رجوع نہيں كر سكتا، ليكن نيا نكاح نئے مہر كے ساتھ ہو سكتا ہے.

كشاف القناع ميں درج ہے:

" جس حمل كے وضع ہونے سے عدت ختم ہو جاتى ہے وہ ہو گا جس ميں انسان كا سر يا پاؤں بن چكا ہو، تو بالاجماع اس سے عدت ختم ہو جائيگى، اسے ابن منذر رحمہ اللہ نے بيان كيا ہے كيونكہ معلوم ہو چكا ہے كہ يہ

حمل تھا اس لیے یہ عمومی نصوص میں داخل ہوگا....

لیکن اگر ایسا حمل وضع ہو جس میں ابھی کچھ بھی واضح نہ ہوا ہو اور وہ صرف خون اور گوشت کا لوتھڑا ہی ہو اور خلقت واضح نہ ہوئی ہو تو ثقہ دائیوں نے گواہی دی ہو کہ اس میں خفیہ صورت واضح ہو چکی تھی تو اس سے بھی عدت ختم ہو جائیگی؛ کیونکہ یہ حمل ہے اور عمومی نصوص میں داخل ہے " انتہی بتصرف.

دیکھیں: کشاف القناع (5 / 413).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور کم از کم مدت جس میں انسان کی خلقت واضح ہو جاتی ہے وہ حمل کی ابتدا سے اسی (80) یوم ہیں، اور غالبا نوے (90) یوم ہونگے " انتہی

ماخوذ از: پمفلٹ " احکام الدماء الطبیعیۃ "

جب آپ کی بیوی کا حمل دو ماہ بعد ساقط ہوا تھا تو اس سے عدت ختم نہیں ہوئی، بلکہ تین حیض عدت شمار کی جائیگی، اور آپ کو عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم .